روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 5 جولائی 2012ء 14 شعبان 1433 ہجری 5 وفا 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 156

دربارِ خداوندی سے فیصلہ طلبی

سعید بن حسنہ اس دعا کے بارہ میں فرمایا کرتے تھے کہ مجھے ایک ایسی آیت کا علم ہے جسے پڑھنے والا خدا سے جو مانگے اسے دیا جاتا ہے رسول کریمﷺ تہجد کا آغاز اس دعا سے کرتے۔

(تفسیر القرطبی جزء 15 صفحہ 265)

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان تمام چیزوں کا فیصلہ کرنے والا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

(الزمر:47)

سیدنا حضرت مسیح موعود کا امریکہ کے جان الیگزنڈر ڈوئی کو مباہلہ کا چیلنج اور ڈوئی کے عبرتناک انجام کی تفصیلات

اللہ تعالیٰ سے ایسا تعلق قائم کریں جس سے حقیقی عبادت کی عادت پیدا ہو

مادی دولت اور اعلیٰ سٹیٹس کسی کو باعزت نہیں بناتا بلکہ اللہ کی نظر میں عزت والے وہ ہیں جو متقی ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب فرمودہ یکم جولائی 2012ء برموقع جلسہ سالانہ امریکہ

حضور انور کے خطاب کا خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 64ویں جلسہ سالانہ امریکہ کے آخری روز سلور سپرنگ امریکہ میں مورخہ یکم جولائی 2012ء کو جب پنڈال میں تشریف لائے تو جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد حضور انور نے خطاب کا آغاز فرمایا۔

حضور انور نے انگریزی زبان میں اپنے پرمعارف خطاب میں جان الیگزنڈر ڈوئی کا عبرتناک انجام اور جماعت احمدیہ امریکہ کو حقیقی عبادت کے معیار بلند کرنے، تقویٰ اختیار کرنے، عہد بیعت کو نبھانے اور حقوق العباد قائم کرنے کے حوالے سے زریں اور پراثر نصائح سے نوازا۔ حضور انور کا یہ خطاب ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعہ پوری دنیا میں LIVE ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔ اس طرح دنیا بھر میں پھیلے مختلف اقوام کے کروڑوں احمدیوں نے فیض حاصل کیا اور برکتوں سے مالا مال ہو گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب کے آغاز میں فرمایا کہ ریاستہائے متحدہ امریکہ ان ممالک میں سے ایک ہے جہاں حضرت مسیح موعود کا پیغام آپ کی زندگی میں ہی پہنچ گیا تھا اور یہ پیغام امریکہ کے ایک شخص جان الیگزنڈر ڈوئی کی وجہ سے پہنچا۔ اس شخص نے مسلسل انتہائی نفرت انگیز اور غلیظ زبان حضرت رسول کریمﷺ کے خلاف استعمال کی۔ اور اس نے یہ بھی دعویٰ کیا تھا کہ جلد ہی دین حق کا نام ونشان اس زمین سے مٹ جائے گا۔ اس نے خدا کی طرف سے پیغمبر ہونے کا بھی دعویٰ کیا تھا۔ حضرت مسیح موعود نے اس جھوٹے شخص کو دین حق کا شدید دشمن کہا اور ایک خط میں اس کو مخاطب کیا اور چیلنج دیا کہ اس وقت دنیا میں دین حق کے سوا اور کوئی مذہب نہیں ہے اور اس دور میں صرف وہ ہی دین حق کی مدد کے لئے بھیجے گئے ہیں اور جو اس میدان میں بھی چیلنج دے گا اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے شکست کا سامنا ہوگا۔ حضرت مسیح موعود نے الیگزنڈر ڈوئی کو مباہلہ کا چیلنج دیا۔ یہ چیلنج اس وقت کے بہت سے اخبارات میں شائع ہوا اور حضرت مسیح موعود نے اس چیلنج کو بار بار دہرایا۔ حضرت مسیح موعود کا یہ چیلنج امریکہ کے اخبارات میں بھی وسیع پیمانے پر شائع ہوا۔ اس امر کا اظہار حضرت اقدس نے تفصیل سے حقیقۃ الوحی میں فرمایا ہے الیگزنڈر ڈوئی کی طرف سے اس چیلنج کا جواب بہت برے الفاظ میں جو حضرت مسیح موعود کے بارے میں استعمال کئے گئے تھے دیا گیا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا الیگزنڈر ڈوئی یہ چیلنج قبول کرے یا نہ کرے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عبرتناک شکست کھائے گا۔ 20 جون 1903ء کو شکاگو کے ایک معروف اخبار نے حضرت مسیح موعود کے چیلنج پر مشتمل ایک مضمون شائع کیا۔

حضرت مسیح موعود کے اس چیلنج کی دنیا گواہ تھی اور اللہ تعالیٰ نے جان الیگزنڈر ڈوئی کو اس کی بدگوئی اور غلیظ زبان استعمال کرنے کی وجہ سے بری طرح شکست سے دوچار کیا اور اس کی شان و شوکت کو مٹی میں ملا دیا۔ اس پر فالج کا حملہ ہوا، اس کی بیوی اس کو چھوڑ کے چلی گئی، اس طرح وہ شخص جس نے حضرت مسیح موعود کو چیلنج دینے کی کوشش کی وہ اس پیشگوئی کے چند سال کے اندر مکمل طور پر تباہ و برباد ہو گیا۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے اور دین حق کی خدمت اور صداقت کے حوالے سے تفصیلی امور بیان فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا ڈوئی کی بربادی ایک نشان ہے جس میں حضرت مسیح موعود کو فتح حاصل ہوئی، اس واقعہ کے حوالے سے امریکہ میں بسنے والے ہر احمدی کو تسلسل کے ساتھ احمدیت کی صداقت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا ہے اور خدمت میں لگے رہنا ہے۔ آج ہر احمدی خاص طور پر نوجوان نسل کو احمدیت کے ساتھ پہلے سے زیادہ اخلاص کے ساتھ وابستہ ہونا ہے۔ بصورت دیگر ہم ان مقاصد کو حاصل نہیں کر سکیں گے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت مسیح موعود کو عطا کئے گئے۔ اگر ہم صرف اپنے آپ کو احمدی کہیں اور مختلف شہروں میں جماعت کو قائم کریں تو کیا ہم ان مقاصد میں کامیاب ہوں گے۔ جن کو حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے رکھا؟ ہرگز ایسا نہیں ہوسکتا۔ حضور انور نے فرمایا جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ آپ کو اپنے ایمان میں پختگی پیدا کرنی ہے اس

باقی صفحہ 8 پر

نمایاں اعزاز

مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

پشاور میں مورخہ 27 تا 29 جون 2012ء کو نیشنل جونیئر سوئمنگ چیمپئن شپ منعقد ہوئی۔ جس میں عزیزم محمد یحییٰ ابن مکرم محمد اشرف بابر صاحب نے پنجاب سوئمنگ ٹیم کی طرف سے حصہ لیا اور U-16 میں 12 گولڈ میڈلز اور 2 سلور میڈلز حاصل کئے جن کی تفصیل یہ ہے۔

فری سٹائل میں 50 میٹر، 100 میٹر، 200 میٹر، 400 میٹر اور 1500 میٹر۔ اسی طرح بیک سٹروک میں 50 میٹر، 100 میٹر اور 200 میٹر، نیز IM میں 200 میٹر اور 400 میٹر میں جبکہ بٹر فلائی میں 100 میٹر اور ٹیم ایونٹ میں فری سٹائل 4x100 میں گولڈ میڈلز حاصل کئے ہیں۔ اسی طرح ٹیم ایونٹ میں فری سٹائل 4x200 اور میڈلے ریلے 4x100 میں سلور میڈل حاصل کیا۔

اس کے علاوہ فری سٹائل 400 میٹر میں 5:18:78 کا اور 1500 میٹر میں 21:43 کا، بیک سٹروک میں 50 میٹر 31:10 کا، 100 میٹر میں 1:14 کا، 200 میٹر میں 2:47:64 کا اور IM میں 400 میٹر میں 6:9:45 کا وقت لگا کر نئے ریکارڈز بھی قائم کئے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کامیابیوں کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ضرورت ڈاکٹرز

مجلس نصرت جہاں کو افریقہ میں قائم اپنے ہسپتالوں کیلئے کم از کم MBBS پاس ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔ زیادہ کوالیفیکیشن والے زیادہ مفید ہوں گے۔ خدمت کا شوق رکھنے والے مخلصین درج ذیل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

دفتر مجلس نصرت جہاں تحریک جدید ربوہ

فون نمبر: 0476212967 موبائل 03327068497

Email:majlisnusratjahan@yahoo.com

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسرا صاحب

طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ

خدمت خلق کا نشان ۔شفاء کی معجزانہ مثالیں

صفت رحمانیت اور ہومیو پیتھی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''خدا تعالیٰ نے صفت رحمانیت کے تابع جو شفا کا مضمون پیدا کیا ہے جس کا ذکر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ان میں ایک ہومیو پیتھی شفا کا نظام بھی ہے اور یہ الٰہی نظامِ شفا کے قریب تر ان معنوں میں ہے کہ اس کی اتنی باریکیاں ہیں کہ ان پر غور کرنے سے انسان خدا کی ہستی کا لازماً قائل ہوجاتا ہے ۔ ناممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کے بغیر یہ شفا کا مضمون سکھایا جاتا ۔ بہر حال اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے مجھے اس مضمون پر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔''

(خطبہ جمعہ 3 اگست 2001ء)

ہومیو پیتھی صفت رحمانیت کے عظیم احسانوں میں سے ہے جسے پروردگار نے انسان کی پیدائش سے بھی لاکھوں کروڑوں سال پہلے انسان کے blue print میں شامل فرما دیا تھا۔خدا تعالیٰ کے علم میں تھا کہ آنے والے وقت میں انسان کو ایسی ذہنی اور جسمانی بیماریوں کا سامنا ہوگا جن کے علاج سے دوسرے تمام طریقہ ہائے علاج قاصر رہ جائیں گے۔رحمان خدا نے ابتدا سے ہی ان امراض سے ''علاج بالمثل'' کے ذریعے شفاء کی صلاحیت انسان کی فطرت میں کندہ کر چھوڑی ہے۔

خلافتِ رابعہ میں حضور کا ایک مکتوب جماعتی کارکنان کے لئے سرکلر کیا گیا تھا جس میں حضور کے یہ الفاظ درج تھے:

''کارکنان کے علاج کا ہسپتال پر اس قدر بوجھ! اگر خلیفہ وقت اور اس کے بچوں کو ہومیو پیتھی سے آرام آسکتا ہے تو جماعتی کارکنان کو کیوں نہیں آسکتا؟''

کتنا دکھ ہے اس فقرے میں ۔ حضور کے ان الفاظ میں کارکنان کے علاج پر اٹھنے والے اخراجات کا افسوس نہیں۔ ہرگز نہیں۔اس خط کے تحریر کرنے کے بعد بھی حضور نے جدید سہولتوں والے کئی ہاسپٹلز کے کروڑوں روپے کے پراجیکٹس بنوائے اور مکمل کروائے۔ اظہار تو حضور نے اس دکھ کا فرمایا کہ ہومیو پیتھی کی طرف اس قدر بے توجہگی ! حضور نے تو اپنی عظیم مقدّس زندگی کے پچاس سال سے زیادہ ہومیو پیتھی کے فروغ کیلئے شدید جدوجہد کرتے ہوئے گزارے اور افراد جماعت اس نعمت کی عظمت پھر بھی نہیں پہچان پائے! یہ دکھ پنہاں تھا خط کے الفاظ میں۔

شفاء کے لئے دعا

2 مارچ 2000ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے قیام کی منظوری عطا کرتے ہوئے فرمایا:

''مجلس خدام الاحمدیہ خدمت خلق کے تحت ہومیو پیتھی کے فروغ کے لئے جس وسیع منصوبہ کا ارادہ رکھتی ہے میں اس کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔ بہت نیک کام ہے۔اللہ تعالیٰ اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔لوگ شفاء پائیں۔''

طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ پر اس دعا کے نتیجے میں ہونے والے غیر معمولی فضلوں کا آج ایک مختصر سا جائزہ پیش ہے۔

ادارہ کی خدمات

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ادارے میں تمام مریضوں کا علاج ادویات سمیت بلا معاوضہ کیا جاتا ہے۔ تیسری دنیا کے ایک ملک کے ایک چھوٹے سے شہر میں خلفاء احمدیت کی دعاؤں سے قائم طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ دنیا کا واحد ہومیو پیتھک ادارہ ہے جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے پانچوں براعظموں سے مریض بغرض علاج آتے ہیں۔گزشتہ 12 سالوں میں درج ذیل 61 ممالک سے تعلق رکھنے والے 29ہزار 690 مریضوں نے طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ سے علاج کروایا:

جرمنی، امریکہ، برطانیہ، کینیڈا، ناروے یو اے ای، آسٹریلیا، بیلجیئم ، سعودی عرب، ہالینڈ سوئٹزر لینڈ ، فرانس ، بھارت، سری لنکا، ڈنمارک، سویڈن، تنزانیہ، سپین، برکینا فاسو، جاپان، اٹلی ،کویت، سیرالیون ، بنین، افغانستان، عمّان، گھانا، کرغستان، نائجیریا بحرین، چین، قازقستان، ہانگ کانگ، آئرلینڈ، کینیا، روس، زمبابوے، تھائی لینڈ، بنگلہ دیش، ماریشس، نیپال، انڈونیشیا، فجی، پرتگال، پولینڈ، ساؤتھ افریقہ، کانگو، لائبیریا، ساؤتھ کوریا، یوگنڈا، قطر، مصر، ایران ، ملائشیا، یونان، یوکرین، نیوزی لینڈ، وینزویلا، برازیل، یمن، آئیوری کوسٹ۔

نیز قیام سے لے کر اب تک (مئی 2012ء) بارہ سالوں میں طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں کُل 14 لاکھ 19 ہزار 522 مریضوں کا علاج کیا گیا۔اِس ادارے میں حضرت خلیفۃ المسیح کی دعاؤں سے روزانہ ہونے والی سینکڑوں شفاؤں میں سے کچھ مثالیں پیش ہیں۔

شفا کی چند مثالیں

شوگر سے نجات

ایک امریکن جو پیشے کے لحاظ سے سعودی عرب میں consultant کے طور پر کام کر رہے تھے۔ 16 سال سے شوگر کے مریض تھے۔ روزانہ 20 یونٹ انسولین لگاتے تھے ۔ان کے دائیں پاؤں کے انگوٹھے پر زخم نمودار ہوا ۔امریکہ میں ڈاکٹرز سے چیک کروانے پر پتہ چلا کہ گینگرین ہے ۔ چنانچہ دو ماہ بعد اِن کے پاؤں کا انگوٹھا کاٹ دیا گیا ۔جون 2006ء میں کاروبار کے سلسلے میں پاکستان آئے اور یہاں قیام کے دوران دوبارہ گینگرین ہوگئی اور انہیں سر گنگا رام ہسپتال لاہور میں داخل ہونا پڑا۔فاطمہ جناح میڈیکل کالج کے سینئر پروفیسر ڈاکٹرز نے فیصلہ دیا کہ ان کا پاؤں کاٹنے کے علاوہ اور کوئی علاج نہیں ۔وہاں پر تعینات ایک احمدی لیڈی ڈاکٹر نے انہیں طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ سے علاج کروانے کا مشورہ دیا۔اگست 2006ء میں یہ بغرض علاج آئے اور بفضل اللہ تعالیٰ نہ صرف ان کا پاؤں کٹنے سے بچ گیا اور زخم بالکل ٹھیک ہوگیا بلکہ اُن کی شوگر بھی جس کیلئے وہ روزانہ 20 یونٹ انسولین لگاتے تھے بالکل نارمل ہوگئی۔الحمد للہ۔

(انہوں نے دوبارہ گنگا رام ہسپتال کے پروفیسرز کو پاؤں دکھایا اور کہا کہ دیکھیں یہ کیا معجزہ ہوگیا۔اس پر انہوں نے کہا کہ ہاں واقعی! مگر معجزہ کا لفظ نہیں استعمال کرنا چاہیے کیونکہ ربوہ والوں کے علاج سے شفا ہوئی ہے)

لمبا بخار

امریکہ ہی میں مقیم ایک 10 سالہ احمدی بچے کا دو ماہ سے بخار نہیں اتر رہا تھا اور گردن کے غدود (lymph nodes) سوج گئے تھے۔امریکہ کے ہسپتالوں میں اس کے ہر طرح کے ٹیسٹ ہوئے۔ خون کے ٹیسٹوں سے بلڈ کینسر کی علامتیں آئیں تو ڈاکٹروں نے کہا کہ اس کا bone marrow test ہوگا۔اس پر والدین نے شدید اضطراب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنے اکلوتے بیٹے کیلئے دعا کی درخواست کی۔حضور نے ارشاد فرمایا کہ بچے کا طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ سے علاج کروائیں ۔بچے کا یہاں علاج شروع ہوتے ہی آرام آنا شروع ہوگیا۔اور حضور انور کی دعا سے ایک ہفتہ میں ہی اسے کامل شفا ہوگئی۔ ڈاکٹرز حیران رہ گئے اور جب بچے کے ٹیسٹ ٹھیک آئے تو انہوں نے کہا کہ ہمیں سمجھ نہیں آرہی کہ یہ کیا ہوا لیکن اب اس کے bone marrow test کی ضرورت نہیں۔

بچے کی ولادت

لاہور کی ایک احمدی فیملی کے ہاں ایک بچہ کی پیدائش کے بعد 6 سال کا لمبا عرصہ گزر گیا لیکن امید نہ ہوئی۔طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ سے علاج کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے پریگنینسی ہوگئی لیکن چند ماہ گزرنے کے بعد ڈاکٹرز نے کہا کہ پیچیدگیاں پیدا ہوگئی ہیں اور لازماً حمل ضائع کرنا ہوگا۔ یہ پریشان ہوکر ملک سے باہر دنیا کے ایک چوٹی کے گائنا کالوجسٹ کے پاس بھی گئے۔لیکن پھر انہوں نے فیصلہ کیا کہ اللہ کے فضل سے پریگنینسی بھی طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے علاج سے ہوئی ہے اب علاج کروانے یا ضائع کروانے کے فیصلہ کے لئے بھی وہیں رجوع کرتے ہیں۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کی دعاؤں سے طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ سے علاج کے بعد تمام پیچیدگیاں ختم ہو گئیں اور ایک صحت مند بچی پیدا ہوئی۔

کینسر سے نجات

ایک احمدی دوست کے ایک غدود میں 2000ء میں کینسر کی گلٹی پائی گئی جو کہ آپریشن سے نکال دی گئی اور کیموتھراپی شروع ہوگئی ۔ جو آٹھ ماہ جاری رہی۔مارچ 2002ء میں کینسر کی گلٹیاں پورے پیٹ میں پھیل گئیں۔ جب آغا خان ہسپتال کراچی کے کینسر کے ماہر ڈاکٹر نے انہیں لاعلاج قرار دے دیا۔تو انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں دعا کا خط لکھا اور ساتھ تحریر کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے شفاء دی تو زندگی وقف کردوں گا۔حضور نے فرمایا کہ ہومیو پیتھک علاج کروائیں ۔انہوں نے طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ سے علاج شروع کروایا علاج شروع ہوتے ہی طبیعت ٹھیک ہونی شروع ہوگئی اور چند ماہ میں مکمل طور پر صحت یاب ہوگئے۔

صحتیابی کے بعد انہوں نے حضور انور کی خدمت میں زندگی وقف کی درخواست پیش کی جو حضور نے منظور فرمالی اور اب گزشتہ دس برسوں سے جماعتی خدمت کی توفیق پا رہے ہیں اور ان کے تمام ٹیسٹ بھی خدا کے فضل سے ہر لحاظ سے نارمل چلے آرہے ہیں۔

ہر ماہ چار ہزار سے زائد غیر از جماعت افراد بغرضِ علاج طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ آتے ہیں اور نہایت ہی گہرا اثر لے کر جاتے ہیں۔ پروردگار اس ادارے کو تا قیامت شفاؤں کا مرکز بنائے رکھے۔آمین۔ اور اللہ کرے کہ جو بیج خلفاء احمدیت نے لگایا ہم اس کی حفاظت اور آبیاری کا حق ادا کرنے والے ہوں۔آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ (2)

بیت فضل عمر ڈیٹن اور بیت الناصر کولمبس کا افتتاح اور بیت نور پٹسبرگ اور بیت الرحمٰن واشنگٹن میں ورود

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

18 جون 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چار بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ آج پروگرام کے مطابق بیت الجامع میں فیملی ملاقاتوں اور نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد Dayton اور پھر وہاں سے Columbus کے لئے روانگی تھی۔

فیملی ملاقاتیں

صبح دس بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی اور شکاگو جماعت کے سنٹر بیت الجامع کے لئے روانگی ہوئی۔ دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت پہنچے اور اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 27 فیملیز کے 154 اور پندرہ سنگل افراد نے ملاقات کی سعادت پائی اس طرح مجموعی طور پر 169 افراد نے شرف ملاقات پایا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ آج ملاقات کرنے والی فیملیز شکاگو (Chicago) کے علاوہ جماعت Milwaukee، Oshkosh اور St. Louis سے آئی تھیں۔ ایک بڑی تعداد افریقن امریکن خاندانوں سے تعلق رکھتی تھی۔ ان میں سے اکثر کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے پہلی ملاقات تھی۔ ان کے چہروں پر ایک غیر معمولی خوشی تھی۔ ہر ایک کے اپنے اپنے جذبات تھے۔ ملاقات کرکے باہر نکلتے تو ایک دوسرے کو خوشی کے آنسوؤں کے ساتھ گلے ملتے اور مبارکباد دیتے۔ اللہ یہ خوشیاں ان جماعتوں کے لئے دائمی بنادے اور یہ ان انتہائی مبارک لمحات کی ہمیشہ کے لئے حفاظت کرنے والی ہوں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر ایک بجے اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

ڈیٹن کے لئے روانگی

دوپہر کے کھانے کے بعد قریباً دو بجے یہاں سے ڈیٹن (Dayton) شہر کے لئے روانگی تھی۔ روانگی سے قبل نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران نے شرف مصافحہ کی سعادت پائی۔

بیت کے بیرونی احاطہ میں احباب جماعت مرد وخواتین کی ایک بڑی تعداد اپنے آقا کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھی۔ احباب جماعت مسلسل نعرے لگا رہے تھے۔ خواتین شرف زیارت پا رہی تھیں اور بچیاں ایک گروپ کی صورت میں دعائیہ نظم ع

جاتے ہو مری جاں خدا حافظ و ناصر

پڑھ رہی تھیں۔ بڑے رقت آمیز مناظر تھے۔ سبھی کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئی تھیں۔ حضور انور دعا سے قبل احباب کے درمیان کچھ دیر کے لئے کھڑے رہے اور ہر طرف اپنا ہاتھ بلند کرکے السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی۔ دعا کے دوران بعض لوگ زیادہ روئے۔ دعا کے بعد ایک دفعہ پھر حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے السلام علیکم کہا اور قافلہ بیت کی حدود سے آہستہ آہستہ باہر نکلتا ہوا Dayton کے لئے روانہ ہوا۔ شکاگو سے ڈیٹن کا فاصلہ 306 میل ہے۔

گورنر کا خط

یہاں سے روانگی سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں گورنر سٹیٹ آف Illinois کا وہ خط پیش کیا گیا جو گورنر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نام شکاگو آمد پر اپنے خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا ہے۔

اس خط کا متن درج ذیل ہے۔

Pat Quinn گورنر

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس امام جماعت احمدیہ عالمگیر

عزت مآب حضور!

میں بحیثیت گورنر ریاست Illinois آپ کے شکاگو کے دورہ کے موقع پر آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔

سالہا سال سے آپ جماعت احمدیہ...... کے لئے ایک مضبوطی کا ستون بنے رہے ہیں جو کہ اب یہاں Illinois سٹیٹ میں تیزی سے کامیابی کی منازل طے کر رہی ہے۔ ایک روحانی اور دنیاوی راہنما کی حیثیت سے آپ نے ہمیشہ جماعت کو مفید ہدایات اور راہنمائی سے نوازا ہے۔ آپ کے قیام امن، وفاداری اور باہمی عزت کے فروغ کی کوششوں نے بہت سی زندگیوں میں انقلاب پیدا کیا ہے اور نہ صرف لنکن (Lincon) کی سرزمین بلکہ تمام دنیا میں انسانیت کو متاثر کیا ہے۔

شکاگو اور Illinois کے لئے ایک میزبان کی حیثیت سے آپ جیسی عظیم روحانی ہستی کا استقبال ایک بہت بڑا اعزاز ہے مجھے آپ سے ملنے کی بہت خواہش تھی لیکن پہلے سے طے شدہ مصروفیات نے اس موقع سے مجھے محروم رکھا۔ میری خواہش ہے کہ آپ اپنے دورہ شکاگو کے موقع پر یہاں کے تمام قابل دید مقامات سے لطف اندوز ہوں۔

ریاست Illinois کے عوام کے جانب سے میں ایک بار پھر آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں اور آپ کے اس دورہ کی کامیابی کے لئے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔

مخلص

پیٹ کیون (Pat Quinn) گورنر

ڈیٹن میں آمد

شکاگو سے روانگی اور قریباً سوا پانچ گھنٹے کے سفر کے بعد ڈیٹن (Dayton) کے مقامی وقت کے مطابق سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیت فضل عمر ڈیٹن میں ورود مسعود ہوا۔ (ڈیٹن کا وقت شکاگو سے ایک گھنٹہ آگے ہے)

بیت فضل عمر کے بیرونی احاطہ میں احباب جماعت مرد وخواتین، جوان بوڑھے بچے بچیاں اپنے آقا کی آمد کے منتظر تھے۔ جونہی حضور انور کی تشریف آوری ہوئی احباب جماعت نے بڑے ولولہ اور جوش کے ساتھ نعرے بلند کئے۔ اس جماعت کا بڑا حصہ بھی افریقن امریکن احباب اور فیملیز پر مشتمل ہے۔ پُرجوش نعروں کے ساتھ ساتھ بچیاں خیر مقدمی گیت پیش کر رہی تھیں۔ اھلاً وسھلاً ومرحبا اور السلام علیکم حضور! کی آوازیں ہر طرف سے آ رہی تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرکے سب کو السلام علیکم کہا۔ اس موقع پر چوہدری ارشد صاحب صدر جماعت ڈیٹن اور ارشاد احمد ملہی صاحب مربی سلسلہ ڈیٹن نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

بیت فضل عمر کا افتتاح

آج پروگرام کے مطابق بیت فضل عمر ڈیٹن کا افتتاح بھی تھا۔ بیت فضل عمر میں توسیع ہوئی ہے اور اس توسیع کی شکل میں بیت کا سارا حصہ نیا تعمیر ہوا ہے اور پرانے حصہ کو مختلف پروگراموں کے لئے ہال کی شکل میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور اجتماعی دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اور اس سے منسلکہ ہالوں اور دفاتر کا معائنہ فرمایا۔ معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مربی سلسلہ ڈیٹن مکرم ارشاد احمد ملہی صاحب کے گھر تشریف لے گئے جو بیت سے چند قدم کے فاصلہ پر تھا۔

جماعت ڈیٹن کی تاریخ

ڈیٹن (Dayton) جماعت امریکہ کی پرانی جماعتوں میں شمار ہوتی ہے۔ اس جماعت کی ابتداء ایک نو احمدی عبداللطیف صاحب کی دعوت الی اللہ کی کوششوں سے ہوئی اور ان کے ذریعہ ابتداء میں تین افریقن امریکن فیملیز کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔

ڈیٹن جماعت کو یہ سعادت بھی حاصل ہے کہ 1948ء میں جماعت احمدیہ امریکہ کا پہلا جلسہ سالانہ یہاں منعقد ہوا۔

1949ء میں ایک نو احمدی ولی کریم صاحب اور ان کی اہلیہ نے ایک قطعہ زمین بیت اور مشن ہاؤس بنانے کے لئے جماعت کو وقف کر دیا۔ اس قطعہ زمین کا رقبہ 40x100 فٹ تھا۔ بیت کا سنگ بنیاد مارچ 1953ء میں امیر و مربی انچارج چوہدری خلیل احمد ناصر صاحب نے رکھا۔

بیت کی تعمیر پر دس ہزار ڈالر خرچ ہوا جو مقامی احمدی احباب نے اکٹھا کیا۔ رقم کی قلت کی وجہ سے صرف بیت کی بیسمنٹ ہی تعمیر ہو سکی۔ اس بیت کا نام بیت فضل عمر رکھا گیا۔ بیت کی یہ تعمیر جماعتی وقار عمل کے ذریعہ ہوئی۔ اس وقت کے احمدی اس وقار عمل کو بڑے فخر سے یاد کرتے ہیں کہ انہوں نے یہ بیت اپنے ہاتھوں سے بنائی۔

17 مئی 1963ء کو میجر عبدالحمید صاحب بطور مربی امریکہ آئے تو آپ نے اشد ضرورت کے تحت مرکز کو بیت کی مرمت و مزید تعمیر کے لئے تحریر کیا۔ مگر مرکز شکاگو مشن ہاؤس کی مرمت پر اٹھنے والے اخراجات کی وجہ سے ڈیٹن بیت کی مرمت و تعمیر کے لئے کوئی اعانت نہ کر سکا۔ اس وقت تعمیر شدہ بیسمنٹ کی چھت بھی ٹپکتی تھی اور غیر معمولی

مرمت کے علاوہ بیت کی بقایا تعمیر بھی رہتی تھی۔ اس پراجیکٹ کا تخمینہ 25 سے 35 ہزار ڈالرز لگایا گیا تھا۔

مرکز سے فوراً مدد نہ مل سکنے کی وجہ سے مقامی احمدی افراد نے غیر معمولی قربانی کا جذبہ دکھایا اور حسب توفیق رقوم اکٹھی کیں۔ بعد میں مرکز کی طرف سے بھی پانچ ہزار ڈالر وصول ہوئے اور اس طرح بیت کی بیسمنٹ کی مرمت اور بیت کی نئی تعمیر 1965ء میں مکمل ہوئی۔ اس بیت میں ایک گنبد اور دو مینار بھی تعمیر ہوئے۔ اس طرح یہ جماعت احمدیہ امریکہ کی پہلی مکمل تعمیر شدہ بیت متصور کی جاتی ہے۔ ستمبر 1965ء میں بھی امریکہ کا جلسہ سالانہ اسی بیت میں ہوا۔

توسیعی منصوبہ

اب گزشتہ سالوں میں بیت کی توسیع کے لئے بیت کے ساتھ ملحقہ دو پلاٹ خریدے گئے اور بیت کے سامنے ایک بڑا پلاٹ پارکنگ کے لئے خریدا گیا۔ بیت کی توسیع 2011ء میں شروع ہوئی اور مارچ 2012ء میں مکمل ہوئی۔ اس توسیعی پلان کے تحت دومنزلہ بیت نئے حاصل کردہ پلاٹس پر تعمیر ہوئی ہے اور بیت کے سابقہ حصہ کو اس طرح بیت کے ساتھ ملایا گیا ہے کہ وہاں بوقت ضرورت نماز بھی پڑھی جاسکتی ہے اور یہ حصہ دیگر مختلف پروگراموں کے لئے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ایک وہ وقت تھا کہ اس بیت کی مرمت اور بقیہ تعمیر کے لئے جماعت کو 25 سے 35 ہزار ڈالر کی ضرورت تھی لیکن یہ رقم مہیا کرنا جماعت کے لئے مشکل تھا اور آج اسی بیت کی توسیع کے لئے مزید قطعات زمین کی خرید اور تعمیر پر 1.25 ملین ڈالرز خرچ ہوئے ہیں جو یو ایس اے کی جماعت نے بآسانی مہیا کر دیئے ہیں۔ اس سے جماعت احمدیہ یو ایس اے کی غیر معمولی ترقی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ جماعت امریکہ ہر شہر اور ہر جماعت میں بڑے بڑے قطعات زمین خرید کر اور ملینز ڈالرز خرچ کر کے بیوت الذکر تعمیر کرتی چلی جارہی ہے۔

ریفریشمنٹ

مربی سلسلہ کے گھر میں کچھ دیر قیام کے بعد پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت میں تشریف لے آئے۔ ایک ہال میں مقامی جماعت نے چائے اور ریفریشمنٹ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ جس میں جماعت کے تمام احباب شامل ہوئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت رونق افروز ہوئے۔

ایک زیر دعوت وائٹ امریکن دوست بھی آئے ہوئے تھے۔ حضور انور نے ان سے گفتگو فرمائی۔ موصوف نے بتایا کہ پانچ سال قبل میرے کام پر ایک احمدی کے ذریعہ مجھے جماعت احمدیہ کا تعارف ہوا۔ اب میں احمدیت کے بہت قریب آچکا ہوں اور انشاء اللہ میں بیعت کروں گا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت مختلف احباب سے گفتگو فرمائی۔ اس دوران خصوصاً نوجوان اور دوسرے احباب باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیچھے آکر کھڑے ہوجاتے اور تصاویر بنواتے رہے۔ قریباً اکثر نے اس موقع سے فائدہ اٹھایا اور اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

بعد ازاں سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت فضل عمر میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے لجنہ ہال میں تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔

اس کے بعد لوکل مجلس عاملہ اور مقامی احباب جماعت نے گروپس کی صورت میں حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

کولمبس کے لئے روانگی

بعد ازاں نو بجکر پچاس منٹ پر یہاں سے پروگرام کے مطابق Columbus کے لئے روانگی ہوئی۔ ڈیٹن سے کولمبس کا فاصلہ 96 میل ہے۔

روانگی سے قبل احباب جماعت نے ایک دفعہ پھر بڑے بھرپور انداز میں نعرے بلند کئے۔ ان کی آواز میں جو قوت اور طاقت تھی وہ ان کے دلی جذبات کی عکاسی کررہی تھی۔ ہر ایک اپنے آقا پر فدا ہو رہا تھا۔ حضور انور جب گاڑی میں بیٹھنے لگے تو ایک افریقن امریکن دوست حضور انور کے قریب آئے اور شرف مصافحہ حاصل کر کے کہا کہ حضور! میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی اور قافلہ احباب جماعت کے نعروں کے جلو میں عازم سفر ہوا۔

کولمبس آمد

قریباً ایک گھنٹہ پچاس منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مکرم ڈاکٹر ملک عبدالسلام کی رہائش گاہ پر تشریف آوری ہوئی۔ مکرم ڈاکٹر ملک عبدالسلام صاحب کولمبس (Columbus) جماعت کے صدر ہیں اور یہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قیام ڈاکٹر صاحب کے گھر پر ہی ہے۔ مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نائب امیر یو ایس اے، ڈاکٹر ملک عبدالسلام صاحب صدر جماعت کولمبس نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ دیگر فیملی ممبران بھی اس موقع پر موجود تھے جنہیں حضور انور سے شرف مصافحہ کی سعادت پائی اور خواتین نے سلام عرض کیا اور شرف زیارت پایا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

19 جون 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔

بیت الناصر کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق بیت الناصر کولمبس (Columbus) کے لئے روانگی تھی جہاں احباب جماعت کولمبس مرد و خواتین، جوان بوڑھے اور بچے بچیاں اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے جمع تھے۔ دوسرے شہروں Cleveland، Dayton، Toledo، Indiana، Alabama، Kentucky اور Detroit سے بھی احباب جماعت اور فیملیز اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے پہنچی ہوئی تھیں۔

دس بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت الناصر کے لئے روانگی ہوئی۔

بیت الناصر میں آمد

دس بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الناصر تشریف آوری ہوئی۔ جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی بیرونی گیٹ سے اندر داخل ہوئی احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ بچوں اور بچیوں کے علیحدہ علیحدہ گروپس نے دعائیہ نظمیں اور خیر مقدمی ترانے پیش کئے۔ خوشی و مسرت کا ایک ایسا ماحول تھا جس میں ہر ایک محبت و فدائیت کے جذبات میں بہہ رہا تھا۔ یہاں بھی سینکڑوں ایسے خاندان تھے جنہوں نے اپنی زندگی میں پہلی بار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنے اتنا قریب دیکھا تھا۔ حضور انور کے چہرہ مبارک کو دیکھ کر ہر ایک تسکین قلب پا رہا تھا۔

صدر جماعت کولمبس ملک عبدالسلام صاحب، مربی سلسلہ ارشاد احمد ملہی صاحب، کلیم خان صاحب اور جنرل سیکرٹری بشیر اسد صاحب نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور خوش آمدید کہا۔

بیت الناصر کا افتتاح

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الناصر کی بیرونی دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور اجتماعی دعا کروائی جس کے ساتھ اس بیت کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔ اس کے بعد حضور انور نے بیت کے بیرونی احاطہ میں ایک پودا لگایا۔

جماعت کولمبس کا تعارف

جماعت احمدیہ کولمبس کا قیام 1987ء میں ہوا۔ اس وقت ایک چھوٹا مکان کرایہ پر لے کر بطور بیت اور مشن ہاؤس استعمال کیا جاتا رہا۔

موجودہ قطعہ زمین 2001ء میں دو لاکھ 95 ہزار ڈالر کے عوض خریدا گیا اس میں چار ہزار مربع فٹ کے رقبہ پر ایک عمارت تعمیر شدہ ہے جو اس وقت بطور مشن ہاؤس استعمال ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ چھ ایکڑ خالی زمین ہے۔ تعمیر شدہ عمارت سے کچھ فاصلہ پر بیت الناصر کی تعمیر ہوئی ہے۔ اس بیت کی تعمیر 2008ء میں مکمل ہوئی اور اس پر چھ لاکھ تیس ہزار ڈالرز کی لاگت آئی۔ مردوں اور خواتین کے ہال کو ملا کر اس بیت میں چھ صد افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

ملاقاتیں

بیت کے افتتاح اور پودا لگانے کے بعد پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج 49 فیملیز کے 220 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقات کرنے والوں میں ایک عرب خاتون Miss Leila Alkhalil بھی شامل تھیں۔ موصوفہ نے 2009ء میں بیعت کی تھی۔ یہ MTA پر آنے والے پروگراموں کا پھل ہیں۔ یہ MTA دیکھتی رہیں پھر 2009ء کے جلسہ سالانہ یوکے کے موقع پر جب عالمی بیعت کی تقریب ہوئی تو انہوں نے بیعت کی اور اس طرح عالمی بیعت کی تقریب میں شامل ہوئیں۔ بہت مخلص احمدی ہیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت ناصر میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قریباً پچیس منٹ کے سفر کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

پروگرام کے مطابق آج شام کو اس علاقہ اور ریجن کی بعض دوسری جماعتوں سے آنے والے احباب اور فیملیز کی ملاقاتیں تھیں۔ چھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور قریباً پچیس منٹ کے سفر کے بعد بیت الناصر تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے

دفتر تشریف لے گئے۔

سب سے قبل مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نائب امیر جماعت یو ایس اے نے دفتری ملاقات کی اور ہدایات حاصل کیں۔

فیملی ملاقاتیں

بعدازاں شیڈول کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے سیشن میں 45 فیملیز کے 230 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔ ہر ایک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوائی اور بعضوں نے اپنے مسائل پیش کر کے راہنمائی حاصل کی۔ بیماروں نے اپنی صحت یابی کے لئے اور طلباء و طالبات نے امتحانات میں کامیابی کے لئے اپنے آقا سے دعائیں حاصل کیں۔ ہر ایک اپنی مراد پا کر واپس لوٹا اور ہر ایک کو سکون قلب حاصل ہوا۔

آج ملاقات کرنے والی فیملیز Dayton، Indiana، Toledo، Cleveland، Kentucky، Alabama اور Detroit سے لمبے فاصلے طے کر کے آئی تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے نو بجے ختم ہوا۔ Cleveland سے آنے والی پانچ مزید فیملیز نے اس طرح ملاقات کی سعادت حاصل کی کہ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر سے باہر تشریف لائے تو یہ مشن ہاؤس کی Entrance میں کھڑی تھیں۔ ایک طرف مرد احباب تھے اور دوسری طرف خواتین تھیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت مرد احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ خواتین نے باری باری سلام عرض کیا حضور انور نے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

بعدازاں نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الناصر تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور بیت سے باہر تشریف لائے اور کچھ وقت کے لئے احباب جماعت کے درمیان رونق افروز رہے۔ اس دوران حضور انور نے ڈاکٹر انوار صاحب کو یاد فرمایا اور شرف مصافحہ سے نوازا اور موصوف سے گفتگو فرمائی۔ ڈاکٹر انوار صاحب ایک عرصہ وقف عارضی کے تحت طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں خدمات سرانجام دے چکے ہیں۔

بعدازاں یہاں سے روانگی ہوئی اور دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

20 جون 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح پانچ بجے تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

پٹس برگ کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق کولمبس سے Pittsburg اور پھر وہاں سے آگے واشنگٹن کے لئے روانگی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے ڈاکٹر ملک عبدالسلام صاحب کے فیملی ممبران، عزیز و اقارب اور بعض دوسری فیملیز اور احباب صبح سے ہی رہائش گاہ کے بیرونی حصہ میں جمع تھے۔ مکرم ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب نائب امیر جماعت یو ایس اے و چیئرمین احمدیہ مرکزی ویب سائٹ کے والد محترم مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب سابق امیر جماعت کراچی اپنی کمزوری صحت اور بیماری کے باوجود حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ امریکہ کا سن کر، کراچی (پاکستان) سے امریکہ پہنچے تھے۔ موصوف بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے والد عبدالسلیم صاحب بھی موجود تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دس بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور ان احباب میں رونق افروز ہوئے اور ان سے گفتگو فرمائی۔ قریباً 15 منٹ تک حضور انور تشریف فرما رہے۔ اس دوران ڈاکٹر ملک عبدالسلام صاحب کے فیملی ممبران باری باری حضور انور کے دائیں بائیں اور پیچھے کھڑے ہو کر تصاویر بنواتے رہے۔ دیگر احباب نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شفقتوں سے حصہ پایا اور تصاویر بنوائیں۔ آخر پر سبھی احباب نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجتماعی دعا کروائی اور Pittsburg کے لئے روانگی ہوئی۔

جماعت پٹس برگ

Columbus سے Pittsburg کا فاصلہ 160 میل ہے۔ پٹسبرگ کی جماعت امریکہ کی پرانی جماعتوں میں سے ہے۔ اس شہر میں احمدیت کا نفوذ ڈاکٹر محمد یوسف خان صاحب آنریری مربی انچارج امریکہ کے ذریعہ ہوا۔ آپ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی مساعی میں مدد کرتے تھے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی 1923ء کے آخر میں ہندوستان روانگی پر حضرت مولوی محمد دین صاحب مربی انچارج امریکہ بنے۔ 1925ء میں ڈاکٹر محمد یوسف خان صاحب کو حضرت مولوی محمد دین صاحب کی واپسی کے بعد امریکن مشنز کا آنریری انچارج بنایا گیا تو آپ نے ایک جگہ کرایہ پر لے کر Pittsburg کا پہلا مشن قائم کیا۔ آپ کے ذریعہ پٹسبرگ اور اس کے گردونواح میں متعدد افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان صاحب مربی سلسلہ صوفی مطیع الرحمٰن کی آمد تک آنریری انچارج کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

Pittsburg جماعت کے پہلے صدر ابوصالح صاحب مقرر ہوئے۔ ان کے بعد بشیر افضل صاحب ایک لمبا عرصہ جماعت کے صدر رہے۔ ان کے دور میں جماعت نے ایک دومنزلہ عمارت بطور مشن ہاؤس و بیت الذکر خریدی۔

1946ء میں مربی سلسلہ مکرم مرزا منور احمد صاحب کو پٹسبرگ کے پہلے مستقل مشنری کے طور پر مقرر کیا گیا۔ تھوڑے ہی عرصہ میں مرزا منور احمد صاحب نے یہاں بہت شہرت اور مقبولیت حاصل کر لی۔ ان کے دور میں پٹسبرگ حلقے میں کلیولینڈ، ینگز ٹاؤن، ڈیٹن اور ڈیٹرائٹ کی جماعتیں شامل تھیں۔

مرزا منور احمد صاحب کی شہادت

1948ء میں مرزا منور احمد صاحب بیمار ہو گئے مگر مساعی کم ہونے کے باوجود آپ نے اپنے بستر سے تعلیمی کلاسز کو برقرار رکھا۔ بیماری کی شدت پکڑنے پر آپ کو ہسپتال داخل کرنا پڑا۔ اس دوران جماعت احمدیہ ڈیٹن میں، پہلے جلسہ سالانہ یو ایس اے کی تیاریوں میں مصروف تھی۔ آپ نے جماعت کو تلقین کی کہ ان کی بیماری کی وجہ سے تیمارداری کی خاطر کوئی جلسہ سے پیچھے نہ رہ جائے۔

15 ستمبر 1948ء کو مرزا منور احمد صاحب اپنے فرائض کی بجا آوری کے دوران وفات پا گئے اور سرزمین امریکہ کے پہلے شہید کا اعزاز پایا۔ ان کی وفات کے وقت تدفین کے بارہ میں مرکز سے مشورہ کیا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت موصول ہوئی کہ مرزا منور احمد صاحب کی والدہ کی خواہش کے مطابق ان کی تدفین اس ملک میں کی جائے جہاں پر ان کو خدمت پر مامور کیا گیا ہو۔ چنانچہ آپ کی تدفین Pittsburg کے گرین وڈ (Greenwood) قبرستان میں ہوئی۔ اس موقعہ پر امریکہ کی تمام جماعتوں سے نمائندگان نے شرکت کی۔ مکرم خلیل احمد ناصر صاحب مربی انچارج امریکہ نے مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔

اس موقع پر قبرستان کی شدید ضرورت محسوس ہوئی اور یہ فیصلہ ہوا کہ 20 قبروں کی جگہ گرین وڈ قبرستان میں خریدی جائے۔ اس طرح جماعت احمدیہ امریکہ کا پہلا قبرستان پٹسبرگ میں قائم ہوا۔

پٹسبرگ جماعت کے تیسرے مربی سید جواد علی صاحب 1954ء تا 1960ء مقرر ہوئے۔ چوتھے مربی عبدالرحمٰن خان صاحب بنگالی 1963ء میں مقرر ہوئے اور چار سال تک آپ پٹسبرگ میں رہے۔ آپ کے دور میں مشن ہاؤس کی مرمت ہوئی اور آپ نے ہی مشن ہاؤس کو بیت نور کا نام دیا۔ آپ پٹسبرگ جماعت کے آخری مستقل مربی تھے۔

1973ء میں آگ لگنے کی وجہ سے جماعتی سنٹر بیت نور کی دوسری منزل منہدم ہوگئی۔ مقامی احباب کی قربانیوں سے بقیہ عمارت کی مرمت کی گئی یہ بیت 2005ء تک قائم رہی۔

جس کے بعد اب جماعت نے ایک وسیع و عریض چار منزلہ عمارت پٹسبرگ میں خرید لی ہے جس کا نام بیت نور ہی رکھا گیا ہے۔

احمدیہ قبرستان میں

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے Pittsburg کی طرف آتے ہوئے دوران سفر یہ ہدایت فرمائی کہ پہلے قبرستان جائیں گے اور وہاں دعا کرنے کے بعد پھر مشن ہاؤس آئیں گے۔

چنانچہ منتظمین نے پٹسبرگ شہر میں داخل ہونے سے قبل اپنا روٹ تبدیل کیا اور ایک بجکر تین منٹ پر Greenwood قبرستان آمد ہوئی۔

مکرم عمر شہید صاحب صدر جماعت پٹسبرگ چند خدام کے ساتھ پہلے ہی قبرستان پہنچ چکے تھے اور قبرستان کے جماعتی حصہ کے قریب ہی کھڑے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گاڑی سے باہر تشریف لائے اور مربی سلسلہ مکرم مرزا منور احمد صاحب کی قبر پر دعا کی۔ مرحوم، حضرت مریم صدیقہ صاحبہ (چھوٹی آپا) حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے رشتہ میں ماموں تھے۔ قبر پر جو کتبہ لگا ہوا تھا۔ اس پر یہ درج ہے۔

Mirza Munawwar Ahmad
Ahmadiyya .... Missionary
1917-1948

گویا وفات کے وقت آپ کی عمر 32,31 سال کے لگ بھگ تھی۔

مرحوم کی قبر کے ساتھ بعض دیگر احمدی افراد کی قبریں ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان باقی قبور پر بھی دعا کی۔

بیت نور میں آمد

بعدازاں یہاں سے روانہ ہو کر دو بجکر پانچ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جماعت پٹسبرگ کے سنٹر بیت نور میں ورود مسعود ہوا۔ جہاں احباب جماعت مرد و خواتین نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور احباب نے نعرے بلند کئے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور خواتین کے پاس تشریف لے گئے جو شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔

مکرم عمر شہید صاحب صدر جماعت پٹسبرگ اور مکرم ارشاد احمد ملہی صاحب ریجنل مربی سلسلہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے

مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

بیت نور کا تعارف

جماعتی سنٹر کی اس موجودہ عمارت کا تعمیراتی رقبہ 21 ہزار مربع فٹ ہے۔ پہلی منزل پر سات کمرے ہیں جن میں بعض ہال نما بڑے کمرے ہیں اور متعدد باتھ روم کی سہولت موجود ہے۔ دوسری منزل پر پانچ بڑے کمرے ہیں اور ایک بڑا میٹنگ روم ہے مرکزی کچن ہے اور دیگر باتھ رومز کی سہولت اس کے علاوہ موجود ہے۔

تیسری منزل پر ایک بہت بڑا ہال ہے جس میں چار صد سے زائد افراد نماز ادا کر سکتے ہیں اور مختلف دفاتر اس کے علاوہ ہیں۔ یہ عمارت چھ سال قبل 3 لاکھ 6 ہزار ڈالرز میں خریدی گئی تھی اور اس کا نام سابقہ عمارت کے نام پر بیت نور ہی رکھا گیا۔

دو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد لوکل مجلس عاملہ نے تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

قریباً ساڑھے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتر تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق فیملیز کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ مجموعی طور پر 16 فیملیز کے 65 افراد نے ملاقات کی سعادت پائی اور حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں اور تحائف حاصل کئے۔ حضور انور نے بڑے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام چار بجکر پچاس منٹ پر ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے خواتین کے ہال میں تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین ایک بار پھر شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔

قریباً سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مشن ہاؤس سے باہر تشریف لائے اور اجتماعی دعا کروائی اور اپنا ہاتھ بلند کر کے احباب جماعت کو السلام علیکم کہا اور قافلہ پٹسبرگ سے واشنگٹن کے لئے روانہ ہوا۔ پٹسبرگ سے واشنگٹن کا فاصلہ 260 میل ہے۔

بیت الرحمٰن واشنگٹن میں آمد

قریباً آٹھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جماعت احمدیہ امریکہ کے مرکزی سنٹر بیت الرحمٰن ورود مسعود ہوا۔ امریکہ بھر کی جماعتوں سے بڑی تعداد میں آئے ہوئے احمدی احباب نے اپنے پیارے آقا کا فلک شگاف نعروں کے ساتھ والہانہ استقبال کیا۔

بیت الرحمٰن کے بیرونی احاطہ کو خوبصورت جھنڈیوں اور بینرز سے مزین کیا گیا تھا جبکہ بیت الرحمٰن اور اس سارے کمپلیکس کو رنگ برنگے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ یہ سارا علاقہ رنگ برنگی روشنیوں سے روشن تھا۔

اپنے پیارے آقا کے استقبال اور پُر تپاک خیر مقدم اور حضور انور کے چہرہ مبارک کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے امریکہ کی مختلف جماعتوں سے احباب جماعت دو ہزار سے زائد کی تعداد میں دوپہر سے ہی بیت الرحمٰن پہنچنا شروع ہو گئے تھے اور مرد و خواتین اور بچوں، جوانوں اور بوڑھوں کا ایک ہجوم تھا جو اپنے محبوب آقا کے پُر نور چہرہ پر ایک نظر ڈالنے کے لئے بیتاب تھا۔

Washington DC کی جماعتوں Laurel اور Silver Spring کے علاوہ Baltimore، Potomac، N.Virginia، سنٹرل ورجینیا اور ساؤتھ ورجینیا، Richmond، نیویارک، نیوجرسی، فلاڈلفیا، Harrisburg، Detroit، شکاگو، Miami، Texas، North Carolina، Ohio، California اور Wisconsin کی جماعتوں سے بڑی تعداد میں احباب اور فیملیز بیت الرحمٰن پہنچی تھیں اور تھکا دینے والے بڑے لمبے سفر طے کر کے محض اپنے پیارے آقا کے استقبال اور حضور انور کا دیدار کرنے کے لئے پہنچی تھیں۔

ڈیٹرائٹ سے آنے والے 530 میل، شکاگو سے آنے والے 700 میل، میامی اور Wisconsin سے آنے والے ایک ایک ہزار میل، جبکہ ٹیکساس سے آنے والے 1400 میل اور کیلیفورنیا سے آنے والے دو ہزار سات صد میل کا لمبا فاصلہ طے کر کے آئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیرونی گیٹ سے داخل ہوتے ہی گاڑی سے باہر تشریف لے آئے۔ مسلسل نعرے بلند کئے جا رہے تھے۔ مکرم نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مربی انچارج یو ایس اے نے حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہوئے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعدازاں نیشنل عاملہ کے چند ممبران نے مصافحہ کی سعادت پائی۔ ہر طرف سے ہاتھ بلند تھے اور السلام علیکم حضور! کی آوازیں آ رہی تھیں۔ حضور انور اپنا ہاتھ بلند کر کے سلام کا جواب دے رہے تھے۔

مرد احباب ایک طرف تھے۔ پھر کچھ فاصلہ پر دوسری طرف خواتین کا ہجوم تھا اور آخر پر ایک طرف بچیوں کے مختلف گروپس، مختلف رنگوں کے لباس میں ملبوس تھے۔ ان کے لباس کے رنگ ان کو دوسرے گروپ سے جدا کرتے تھے۔

حضور انور مرد احباب کے پاس سے گزرتے ہوئے خواتین کے حصہ کی طرف تشریف لے گئے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔

بعدازاں بچیوں کے مختلف گروپس کے پاس سے گزرے۔ بچیوں کے یہ سارے گروپس یک زبان ہو کر یہ دعائیہ، استقبالیہ نظم پڑھ رہے تھے۔

Almighty Allah has blessed this day

Our Khalifa is here today

Our hearts are filled with joy and cheer

Hazoor is here! Hazoor is near!

یعنی اللہ تعالیٰ نے آج کا دن ہمارے لئے بابرکت کر دیا ہے۔ ہمارا خلیفہ آج ہمارے پاس یہاں ہے ہمارے دل خوشی و مسرت سے معمور ہیں۔ حضور یہاں ہیں! حضور ہمارے قریب ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قیام کا انتظام بیت الرحمٰن کے احاطہ میں واقع گیسٹ ہاؤس میں کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بعدازاں اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

21 جون 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر چالیس منٹ پر بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

پچھلے پہر بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فیملی ملاقاتیں

آج Baltimore، Laurel اور Le High Valley جماعتوں سے آنے والی 54 فیملیز کے 310 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقات کرنے والی تمام فیملیز اور احباب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ طلباء و طالبات نے اپنے پیارے آقا سے قلم کا تحفہ حاصل کیا جبکہ چھوٹی عمر کے بچوں کو حضور انور نے ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام سوا نو بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بیت الرحمٰن کا تعارف

جماعت احمدیہ امریکہ کے اس مرکزی سنٹر بیت الرحمٰن کا مجموعی رقبہ قریباً 18/1 ایکڑ ہے۔ یہاں جماعت احمدیہ امریکہ کی سب سے بڑی بیت بیت الرحمٰن کی تعمیر سال 1994ء میں ہوئی اور اس بیت کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اکتوبر 1994ء میں اپنے دورہ امریکہ کے دوران فرمایا۔ اس بیت میں ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔

جماعت کے اس مرکزی کمپلیکس میں بیت کے علاوہ جماعتی دفاتر، لائبریری، مشن ہاؤس، ارتھ سٹیشن MTA، گیسٹ ہاؤس اور مختلف رہائشی ڈیپارٹمنٹس ہیں۔

سال 2008ء میں جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز امریکہ کے دورہ پر تشریف لائے تھے تو اس وقت بیت الرحمٰن کی توسیع کا منصوبہ جاری تھا جس کے مطابق بیت کی تین منازل کے برابر، تین مزید ہال تعمیر کئے جا رہے تھے اور یہ تینوں ہال بیت کی ہر منزل کے ساتھ ملحق تھے اور قبلہ رخ تھے۔

اب یہ ہال اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعمیر ہو چکے ہیں اور یہ توسیعی منصوبہ پایہ تکمیل تک پہنچ چکا ہے۔ ہر ہال کا سائز 60x90 فٹ ہے۔ پہلا ہال جو Basement کی صورت میں ہے وہ مرد حضرات کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ایک وسیع جماعتی کچن بھی بنایا گیا ہے۔

دوسرا ہال جو گراؤنڈ فلور (Ground Floor) پر ہے وہاں جماعتی دفاتر اور کانفرنس روم بنایا گیا ہے اور جو سب سے اوپر والا تیسرا ہال ہے وہ خواتین کے پروگراموں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور خواتین والے حصہ میں چھوٹے بچوں والی خواتین کے لئے علیحدہ حصہ مخصوص کیا گیا ہے اور ہر قسم کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔

اس توسیعی منصوبہ پر سوا پانچ ملین ڈالرز (یعنی 52 لاکھ پچاس ہزار ڈالرز) کے اخراجات ہوئے ہیں۔

قبل ازیں جماعت کے اس مرکزی ہیڈ کوارٹر کے لئے مختلف وقتوں میں زمین کی خرید اور بیت الرحمٰن کی تعمیر پر پانچ ملین ڈالر کے اخراجات آئے تھے۔ اس طرح مجموعی طور پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وسیع وعریض کمپلیکس پر جوکہ سارا کا سارا ایئر کنڈیشنڈ ہے۔ سوا دس ملین ڈالرز کے اخراجات آئے ہیں اور یہ سارے اخراجات جماعت امریکہ نے خود برداشت کئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس وقت امریکہ میں جماعت کی پراپرٹیز کی مجموعی تعداد 94 ہے۔ جن میں مشن ہاؤسز دعوت الی اللہ کے سنٹر، رہائشی مکانات اور قطعات زمین شامل ہیں۔ بعض بیوت الذکر اور کمپلیکس غیر معمولی طور پر بہت وسیع ہیں۔ سب سے بڑا قطعہ زمین جو اریزونا (Arizona) میں ہے وہ 1525 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ امریکہ غیر معمولی طور پر ترقیات اور کامیابیوں کے نئے دور میں داخل ہوئی ہے اور ہر میدان میں وسعت پکڑتی جارہی ہے۔

دل اللہ تعالیٰ کے حضور شکرگزار اور سجدہ ریز ہیں! کیونکہ ع

سب کچھ تری عطا ہے گھر سے تو کچھ نہ لائے

ملازمت کے مواقع

۞ لاہور کے مختلف علاقوں میں سیکیورٹی گارڈز (لائسنس لازمی نہیں ہے) اور ڈرائیورز کی ضرورت ہے۔

۞ ایک جنرل انشورنس کمپنی جوکہ ربوہ میں اپنی برانچ کھولنا چاہتی ہے کو مرد وخواتین جن کی تعلیمی قابلیت B.A یا اس کے مساوی ہو کی فوری ضرورت ہے۔ ایسے احباب وخواتین جوکہ سیلز اور مینجمنٹ میں تجربہ رکھتے ہوں انہیں ترجیح دی جائے گی۔ کام کرنے کے خواہشمند افراد اپنی CV's جلد از جلد نظارت صنعت وتجارت میں جمع کروائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع شیخوپورہ اور ننکانہ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مکرم ناصر احمد ظفر بلوچ صاحب کی یاد میں

مکرم بشیر احمد صاحب

خاکسار 1998ء میں سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہوکر 2001ء کو ربوہ شفٹ ہوا اور ناصر احمد ظفر بلوچ صاحب سے ان کے مکان کا اوپر کا حصہ کرایہ پر لیا اور تقریباً تین سال بطور کرایہ دار کے ان کے ساتھ رہا۔ اس دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو اپنے دینی اور دنیاوی کوائف بھجوا کر وقف بعد از ریٹائرمنٹ کے تحت اپنی خدمات پیش کیں جس پر حضور نے ازراہ شفقت قبول فرما کر اس وقت کے ناظر اعلیٰ مکرم ومحترم حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کے پاس خدمات پیش کرنے کا حکم صادر فرمایا جنہوں نے ازراہ شفقت ناظر صاحب امور عامہ کے پاس بھجوایا جنہوں نے اس وقت کے شعبہ عمومی کے انچارج مکرم ناصر احمد ظفر بلوچ کے ساتھ لگا کر خدمت انجام دینے کو کہا۔ اس طرح خاکسار نے دونوں حیثیتوں سے یعنی بطور کرایہ دار (انتہائی نزدیکی پڑوسی) کے تقریباً تین سال اور دفتر میں ساتھ بطور ماتحت اور زیر تربیت کارکن کی حیثیت سے تقریباً تین سال تک کام کیا۔

عام طور پر کرایہ دار اور مالک مکان کے درمیان تعلقات اتنے اچھے نہیں ہوتے اس کی وجہ یہ ہے کہ کرایہ دار کوشش کرتا ہے کہ جو رقم وہ ماہوار بطور کرایہ خرچ کر رہا ہے اُس کی نسبت سہولیات بھی حاصل کرے اور ان سے استفادہ کرے جبکہ مالک مکان کی خواہش ہوتی ہے کہ جو سہولیات مکان میں ہیں انہیں پر کرایہ دار کو گزارہ کرنے پر مجبور کیا جائے اور ویسے بھی مالک مکان اپنے آپ کو کرایہ دار کی نسبت اعلیٰ سمجھتا ہے کیونکہ اس کا خیال ہوتا ہے کہ وہ کسی وقت بھی کرایہ دار کو نوٹس دے کر مکان سے بے دخل کر سکتا ہے اس لئے تقریباً مالک مکان اور کرایہ دار کے درمیان حاکم اور ماتحت کا رشتہ ہوتا ہے کیونکہ کرایہ دار بھی محسوس کرتا ہے کہ مالک مکان کو ناراض نہ کرنا بلکہ خوش رکھنا اس کے حق میں بہتر ہے لیکن میں دونوں حیثیتوں سے وسیع تجربہ رکھتا ہوں کراچی میں 1954ء سے 1974ء تک کرایہ دار رہا 1974ء سے 2001ء تک مالک مکان رہا جس کے پاس دوسری تیسری منزل پر دو کرایہ دار تھے پھر ربوہ میں 2001ء سے 2004ء تک کرایہ دار رہا پھر 2004ء سے تاحال مالک مکان ہوں جس کے پاس تقریباً بارہ کرایہ دار ہیں۔ لیکن میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ میں نے اپنی زندگی میں ایسا خوش اخلاق، منکسر المزاج نیک سیرت آدمی جس میں ذرا بھر بھی تکبر اور غرور نہ ہو نہیں دیکھا۔ نہ صرف آپ نے خود خدمت کا کوئی دقیقہ فروگزاشت کیا بلکہ اپنے اہل خانہ جس میں آپ کی اہلیہ محترمہ۔ آپ کے صاحبزادے اور آپ کی بہو بھی شامل ہیں اُن کو اپنے اخلاق فاضلہ سے معقول طور پر حصہ دیا اور ان کی بڑے احسن رنگ میں تربیت کی۔ آپ خاص طور پر اور آپ کے اہل خانہ عام طور پر ہر طرح بغیر کہنے کے ہماری ضروریات کا خیال کیا کرتے تھے بلکہ ضروریات سے بڑھ کر خیال رکھتے۔ گرمیوں میں جیسا کہ اکثر ہوتا ہے پانی کی کمی رہتی ہے لیکن جب کبھی بھی اوپر والی ٹینکی میں چڑھانے کیلئے پانی نہ ہوتا آپ ہماری ضروریات کے مطابق اپنے اہل خانہ کے ذریعے ہمارے پاس دوسری منزل پر بالٹیوں سے پانی پہنچانے کا انتظام کرتے۔

آپ خوش پوشاک ہی نہ تھے بلکہ خوش خوراک بھی تھے آپ اکثر وبیشتر گھر میں پکی ہوئی ڈش میں سے ہمارے لئے ضرور باقاعدگی سے بھجواتے۔ الغرض آنحضور ﷺ کی حدیث میں اچھے ہمسایوں کی خصوصیات بیان ہوئی ہیں وہ تمام بدرجہ اتم آپ میں موجود تھیں اور باوجود مالی طور پر متمول ہونے کے انکساری اور عاجزی کا عنصر آپ کی طبیعت کا نمایاں وصف تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ عبادات سے بھی گہرا شغف رکھتے تھے باقاعدگی کے ساتھ ساری نمازیں بیت الذکر میں باجماعت ادا کرتے بلکہ ان کا خصوصی خیال رکھتے اور انتظام کرتے خاص طور پر فجر کی نماز کیلئے باوجود جاگتے ہونے کے خاکسار سے کہہ رکھا تھا کہ فجر کی نماز کے لئے جاتے ہوئے میرے دروازے پر دستک دیتے جایئے اسی طرح ظہر کی نماز کیلئے بھی باوجود دفتری ٹائم ہونے کے عام طور پر دس پندرہ منٹ کی چھٹی لے کر نماز باجماعت کی سعادت حاصل کرتے۔ آپ اپنے والد محترم کی دعاؤں کے مصداق نافع الناس وجود تھے گھر میں جماعتی اور غیر جماعتی احباب کا تانتا لگا رہتا تھا جو اپنے مختلف مسائل کے حل کیلئے صلاح مشورہ کیلئے آتے رہتے تھے۔ آپ کے گھر کے سامنے ہی پولیس سٹیشن ہے۔ آپ کے پولیس والوں کے ساتھ اچھے تعلقات تھے چنانچہ ان تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کیلئے آپ نے اپنے گھر کا ایک کمرہ جو باہر کھلتا تھا ان کے لئے مخصوص کیا ہوا تھا جہاں وہ فرصت کے وقت آرام کیا کرتے تھے اسی طرح وہ اپنے مخصوص مہمانوں کی مہمان نوازی کے لئے بھی مکرم ناصر ظفر صاحب کو ہی تکلیف دیا کرتے تھے۔ جو آپ نہایت خندہ پیشانی سے برداشت کیا کرتے تھے تمام جماعتی خدمات کیلئے جو پولیس سے وابستہ ہوتی تھیں وہ آپ کے ذریعہ سے ہی حل کی جاتی تھیں۔

اسی طرح دفتر امور عامہ میں بھی خاکسار کو تقریباً تین سال تک ان کے ساتھ کام کرنے کا اتفاق ہوا چنانچہ آپ انتہائی محنت اور دل لگی کے ساتھ تمام امور کو سرانجام دیتے اور ہر کیس میں اپنے سینئرز کی داد وصول کرتے۔ اپنے ماتحتوں کے ساتھ بھی نہایت شفقت سے پیش آتے اور ہر کام میں ان کی راہنمائی کرتے۔ دفتری اوقات میں بھی مشورہ لینے آنے والے احمدی اور غیر احمدی احباب کی انتہائی مسرت کے ساتھ مدد کرتے اور ان کی خاطر مدارت کا (اپنی جیب سے) سے خاطر خواہ انتظام کرتے جس میں اپنے دفتر کے ساتھیوں کو بھی شریک کرتے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم خالد محمود صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

کیپسول زیابیطس
بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے کیلئے
کیپسول فشار
ہائی بلڈ پریشر کی کامیاب دوا
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

گوندل بینکویٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
نئے ذوق اور جدت کے ساتھ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258
(بکنگ جاری ہے)

(بقیہ از صفحہ 1 خطاب حضور انور)

طرح آپ حضرت مسیح موعود کے پیغام کو آگے سے آگے پہنچانے والے ہوں گے یہ ضروری ہے کہ آپ خدا تعالیٰ کے ساتھ ذاتی اور مخلصانہ رابطہ رکھیں۔ آپ کو اپنی عبادتوں کے معیار بڑھانے ہوں گے۔ ہر احمدی کو اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا وہ ان معیاروں کو حاصل کرنے کی پوری کوشش کر رہا ہے یا نہیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ ملک اس لحاظ سے بہت خوش قسمت ہے کہ جو جماعت کے پہلے مربی یہاں بھیجے گئے انہوں نے حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا تھا اور ان کو رفیق ہونے کا اعزاز ملا۔ جنہوں نے حضرت اقدس سے براہ راست فیض حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ کی خاص قدرت نے ان کو یہاں بھیجا تا کہ اس قوم کی روحانی طور پر رہنمائی کر سکیں اور یہ واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ امریکہ کے لوگ دین حق کی خوبصورت تعلیم سے آگاہ ہوں اور یہ ان احمدیوں پر بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے جو پاکستان سے یہاں آئے ہیں اور وہ احمدی بھی جو یہاں کے لوکل ہیں۔ ان کو ہمہ وقت یہ بات اپنے ذہن میں رکھنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اس لئے آپ کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق کو استوار کرنا ہے۔ ایسا تعلق پیدا کرنا ہے جس سے حقیقی عبادت کی عادت ہو اور پھر آپ کا ہر لفظ اور عمل اللہ تعالیٰ ہی کی خوشنودی کے لئے ہو۔ آپ نے اپنی مستقبل کی نسل اور اولاد کی تربیت اس طرح کرنی ہے کہ وہ عہد بیعت کا حق ادا کرنے والے بن جائیں۔

حضور انور نے فرمایا جو کچھ میں نے آپ سے کہا ہے یہ سیدھے راستے پہ چلنے کے لئے ضروری امور ہیں۔ دینی اصطلاح میں اسے تقویٰ کہتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے نیک لوگوں کے چلنے کا راستہ۔ اس طرح کے متقی لوگ اللہ تعالیٰ کی نظر میں بہت عزت پانے والے ہوتے ہیں۔ جس طرح اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ آپ میں سب سے باعزت وہ ہیں جو اللہ کی نظر میں متقی ہیں۔ اس لئے ہمیں یہ سوچنا چاہئے اور ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ مادی دولت، اعلیٰ سٹیٹس، وسیع و عریض گھر اور مہنگی کار کسی کو اللہ تعالیٰ کی نظر میں باعزت نہیں بناتی۔ یہ جو اللہ کی طرف سے مادی سہولتیں آپ کو مہیا کی گئی ہیں صرف آپ کے آرام کے لئے اور مدد فراہم کرنے کے لئے ہیں۔ تاہم وہ آپ کو عزت نہیں دے سکتیں اور دوسروں کی نسبت اچھا نہیں بنا سکتیں۔ پس کسی کو اپنے امیر ہونے پر تکبر نہیں کرنا چاہئے کہ وہ زیادہ عزت کے قابل ہیں ان لوگوں کی نسبت جو غریب ہیں۔

حضور انور نے حالیہ مالی بحران کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ بعدۂ تقویٰ کے حوالے سے قرآن کریم کی آیات پیش فرمانے کے بعد حضور انور نے فرمایا ایک شخص اپنے ایمان میں اللہ تعالیٰ کی مدد اور دوستی کے بغیر ترقی نہیں کر سکتا اور وہ شخص جو دنیا کی چکا چوند روشنیوں اور مادی چیزوں سے متاثر ہوتا ہے وہ اپنی کوششوں کی وجہ سے صرف دنیاوی امور میں ہی ترقی کرتا ہے۔ لیکن یہ کسی احمدی کی شان نہیں ہے کیونکہ اس نے حضرت مسیح موعود سے عہد بیعت کیا ہے۔ ایک احمدی کو ان دو چیزوں میں سے ایک کو اپنانا ہے یا تو دنیا کی مادی چیزوں کو اپنائے یا اس عہد بیعت کو جو اس نے کیا ہے۔ حضور انور نے اللہ تعالیٰ کے سچا ولی ہونے اور اس کے ساتھ پکا تعلق قائم کرنے کے حوالے سے بہت زریں ہدایات سے نوازا۔

فرمایا ہمیں ان راستوں کو اپنانا ہے جو حضرت مسیح موعود نے قرآن و سنت کی روشنی میں ہمیں دکھائے ہیں۔ ہمیں ان راستوں پر ضرور چلنا ہے جو حضرت مسیح موعود نے ہم سے توقع کی ہے۔ حضور انور نے حضرت اقدس کی ان توقعات کو تفصیل سے بیان فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا بدقسمتی سے بہت سے احمدی عبادت کے ان معیاروں پر پورے نہیں اتر رہے جن پر پورے اترنے کا حق ہے۔ بہت سے اپنی نمازوں کی حفاظت نہیں کر رہے۔

حضور انور نے حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ دین حق نے دوسروں کے حقوق ادا کرنے کی بہت تلقین کی ہے۔ ہر ایک کو دوسرے کے حقوق ادا کرنے چاہئیں۔ گھروں کی ناچاقیاں اور لڑائیاں ختم ہونی چاہئیں۔ اگر ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں گے تو سب مشکلات دور ہو جائیں گی۔ محبت اور اخوت کی مثالیں ہمیشہ آپ کے معاشرے میں پیدا ہونی چاہئیں۔

فرمایا ہر احمدی کو اپنے اعمال پر گہری نظر ڈالنے کی ضرورت ہے اس کے بعد عہد بیعت پورا کرنے والے بنیں گے۔ جو آپ نے حضرت مسیح موعود سے باندھا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے ہر احمدی سے بہت سی توقعات فرمائی ہیں جو آپ کی تحریرات سے واضح ہیں۔ حضور انور نے حضرت اقدس کے وہ ارشادات پیش فرمائے۔ جن میں جماعت کو نصائح فرمائی ہیں۔ خطاب کے آخر پر حضور انور نے دعا کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ کرے آپ سب لوگ ان نصائح پر عمل کرنے والے ہوں۔ آنے والی نسلوں میں روحانی تبدیلیاں پیدا ہوتی چلی جائیں جو روحانی انقلاب پیدا کرنے والی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور آپ گھروں کو حفاظت سے جائیں۔ اپنے خطاب کے بعد حضور انور نے اختتامی دعا کرائی۔ بعدۂ جلسہ کی حاضری بتاتے ہوئے فرمایا۔ 33 ممالک سے کل حاضری 11 ہزار 435 ہے۔ جس میں خواتین 5 ہزار 385 اور مرد حضرات 6 ہزار 50 ہیں اور مہمانوں کی تعداد 2 ہزار 469 ہے۔ اس طرح 2008ء کے جلسہ سے یہ حاضری زیادہ ہے۔

درخواست دعا

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب ساہی آف ڈسکہ کلاں بعارضہ بلڈ پریشر، شوگر اور گردوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 5 جولائی

طلوع فجر	3:37
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:20

راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

جرمن وکیوریٹو ہومیو ادویات
ہر قسم کی جرمن وکیوریٹو ادویات کی وسیع ترین رینج کی خریداری کیلئے تشریف لاویں نیز سادہ گولیاں، ٹیوبز و ڈراپرز، 117 ادویات کا بریف کیس بھی دستیاب ہے
ڈاکٹر راجہ ہومیو کالج روڈ ربوہ
فون: 0476213156

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
047-6212515
0300-7703500

FR-10

گھریلو سامان برائے فروخت
صوفہ جات، دیوان، سیلنگ فین، فریج، ٹی وی مع ٹرالی مائیکرو ویو، چارپائیاں فولڈنگ وغیرہ
رابطہ نمبر: 047-6211014 دارالصدر غربی قمر ربوہ

SHORT SUMMER COURSE
FRENCH FOR BEGINNERS
(Only For Girls)
Starting From 5th July 2012
Tel:6212670

دکان برائے فروخت
شہزاد سائیکل ورکس
واقع ساہیوال روڈ رحمٰن کالونی ربوہ
رابطہ: 0305-7058361

W.B Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238